سوال

(685) آخری تشہد میں درود کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں کونسی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے آخری تشہد میں درود شریف کے بعد 'رَبِّ اجعلنی...الخ' اور 'رَبّنَا اٰتِنَا...الخ' کب اور کیسے شروع ہوا۔ اصل دعا کونسی ہے جو فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عین مطابق ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلام پھیرنے سے قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازی کو اختیار دیا ہے، جونسی دعا چاہے۔ پڑھ سکتا ہے۔ حدیث میں ہے :

'ثُمَّ یَتَخَیَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعجَبَهُ اِلَیهِ ، فَیَدعُوا' صحیح البخاری : بَابُ مَا یُتَخَیَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَعدَ التَّشَهُّدِ وَلَیسَ بِوَاجِبٍ ، رقم :٨٣٥

''پھر جو دعا نمازی کو زیادہ پسند ہو پڑھ لے۔''

منصوص بعض دعائیں ملاحظہ فرمائیں!

١۔ اَللّٰهُمَّ اِنِی اَعُوذُبِکَ مِن عَذَابِ القَبرِ، وَاَعُوذُبِکَ مِن فِتنَةِ المَسِیحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُبِکَ مِن فِتنَةِ المَحیَا، وَفِتنَةِ المَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِی اَعُوذُبِکَ مِنَ المَاثَمِ وَالمَغرَمِ ۔ صحیح البخاری ، بَابُ الدُّعَاءِ قَبلَ السَّلَامِ ، رقم : ٨٣٢

٢۔ اَللّٰهُمَّ اِنِی ظَلَمتُ نَفسِی ظُلمًا کَثِیرًا ۔ وَلَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ ۔ فَاغفِرلِی مَغفِرَةً مِّن عِندِکَ ، وَارحَمنِی اِنَّکَ اَنتَ الغَفُورُ الرَّحِیمُ ۔ صحیح البخاری ، بَابُ الدُّعَاءِ قَبلَ السَّلَامِ ، رقم : ٨٣٤

اختیارِ نبوی کی بناء پر سوال میں مُشَارٌ اِلَیہِ (یعنی جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) اُدعیہ کو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ بالخصوص 'رَبّنَا آتِنَا...' کو محدثین نے جامع دعا قرار دیا ہے۔ جامع سے مراد ہے، کہ الفاظ تھوڑے اور معانی بہت یا ایسی دعا جو مقصد اور مطلب کو جمع کرنے والی ہو۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لاغر مریض سے کہا تھا :

’أَفَلَا قُلْتَ : اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنيَا...الخ، قَالَ : فَدَعَا اللّٰہَ بِہٖ، فَشَفَاہُ اللّٰہُ ‘صحیح مسلم، بَابُ کَرَاہَۃِ الدُّعَاءِ بِتَعجِیلِ العُقُوبَۃِ فِی الدُّنیَا، رقم :۲۶۸۸، بحوالہ مشکوۃ باب جامع الدعا

’’پس تونے کیوں نہ کہا؟ یا الٰہی! ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے...الخ‘‘

پس اس شخص نے ا سے یہ دعا مانگی، توا نے اسے صحت یاب کردیا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :584

محدث فتویٰ